سُورَةُ الْحَدِيد

آیت 27

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ
مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا
كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ
رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ
كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

مطالعہ حدیث

- عَنْ أَنَس بن مالک فِي الصَّحِيحَيْنِ :
- " أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ ;
- فَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ ; وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَا آكُلُ اللَّحْمَ ; وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَا أَنَامُ عَلَى الْفِرَاشِ ;
- فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ : وَمَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

بخاری و مسلم

مطالعہ حدیث

- صحیح بخاری اور مسلم میں انس بن مالک سے روایت ہے نبی کے اصحاب میں سے کچھ لوگ آپ کی ازواجِ مطہرات کے پاس آئے اور آپ کے عمل کے بارے میں دریافت کیا

اس پر بعض نے کہا کہ وہ کبھی شادی نہیں کریں گے، بعض نے کہا کہ وہ گوشت نہیں کھائیں گے ، بعض نے کہا کہ وہ بستر پر نہیں سوئیں گے جب یہ باتیں آپ کو پہنچیں تو آپ باہر تشریف لائے اور خطبہ ارشاد فرمایا اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر فرمایا

کیا ہو گیا ہے لوگوں کو کہ ایسی اور ایسی باتیں کر رہے ہیں لیکن میں (قیام میں) نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں روزہ بھی رکھتا ہوں اور نہیں بھی رکھتا اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں تو جو میری سنت سے اعراض کرے اسکا مجھ سے کوئی تعلق نہیں

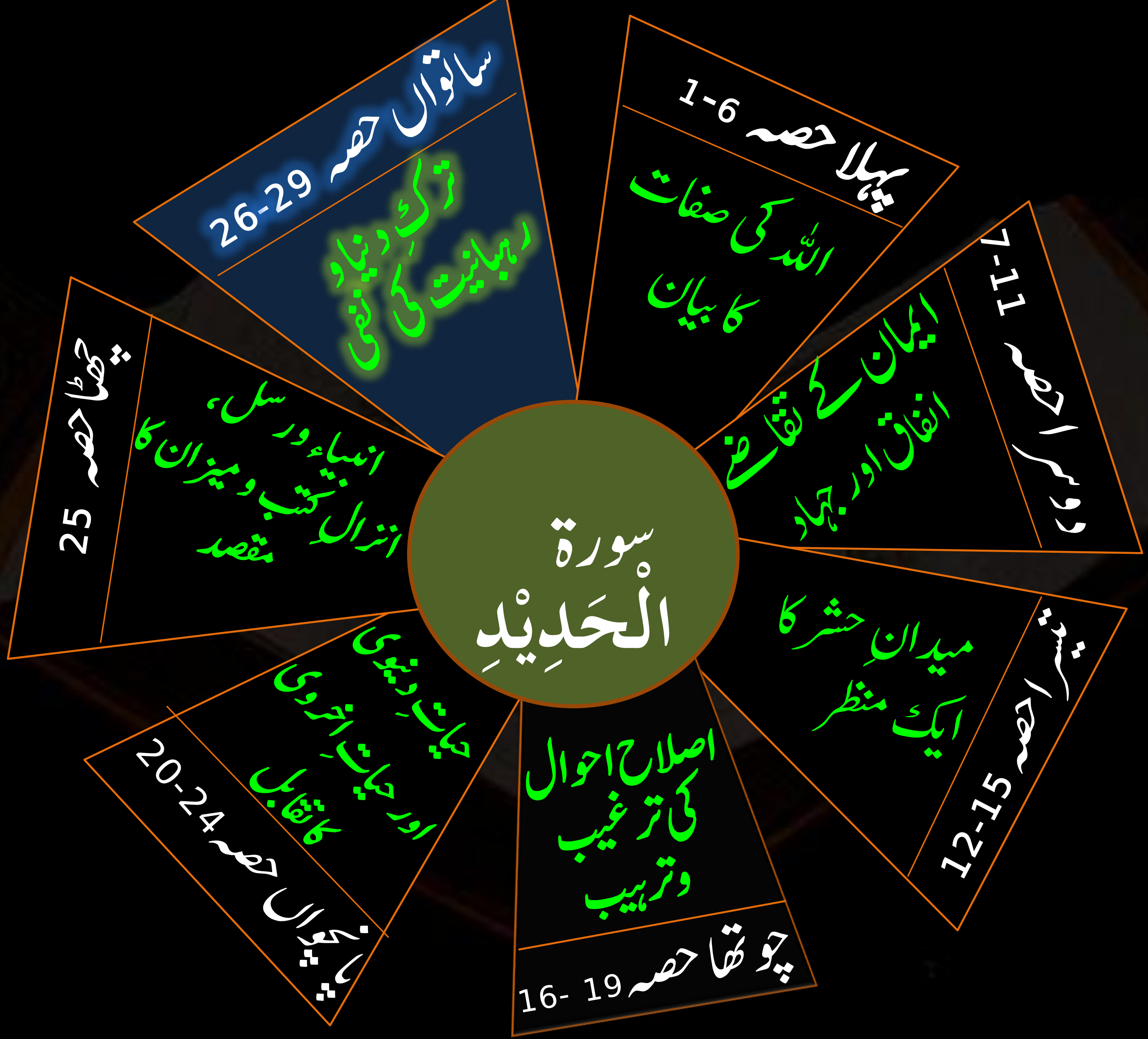
سورة
الْحَدِیْدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا ایک منظر
چوتھا حصہ 16- 19
اصلاح احوال کی ترغیب وترہیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل، انزالِ کتب ومیزان کا مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و رہبانیت کی نفی

ثُمَّ قَفَّيۡنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمۡ بِرُسُلِنَا

ثُمَّ - پھر

قَفَّيۡنَا - پیچھے بھیجا ہم نے

- مادہ: ق ف أ - قفأ: گردن اور سر کا پچھلا حصہ (گُدی)
- قفو: کسی چیز کے پیچھے چلنا، پیروی کرنا
- وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو۔ جس کا تمہیں علم نہ ہو
- قافیہ: شعر میں پیچھے (آخر میں) آنے والا لفظ
- اردو میں: قافیہ، قافیہ تنگ کرنا، قوّافی (قافیہ کی جمع) مقفّٰی (قافیہ والی)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ - ان کے نقشِ قدم پر

- اثر : کسی چیز کو نشان زدہ کرنا، خاص نشان جس سے کوئی چیز پہچانی جاسکے
- کسی چیز کے چھوڑے ہوئے نشانات جن سے وہ چیز یاد آجائے
- علم آلاثار : ایسی چیزوں کا علم جن سے ان بزرگوں کی یاد تازہ ہوتی ہو جن سے یہ چیزیں متعلق تھیں
- اٰثار : نقشِ پا یا کسی گزرنے والے کے پاؤں کے نشانات
- فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ- پس میں نے رسول کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی اٹھالی
- اردو میں : اثر، آثار، تاثّر، تاثیر

بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيۡنَا بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ وَ اٰتَيۡنٰهُ الۡاِنۡجِيۡلَ

بِرُسُلِنَا - ہمارے رسول

وَ قَفَّيۡنَا - اور ہم نے پیچھے بھیجا

بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ - عیسیٰ ابنِ مریم کو

وَ اٰتَيۡنٰهُ - اور دی ہم نے اسے

الۡاِنۡجِيۡلَ - انجیل - Bible

- انجیل ایک یونانی لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں
- انجیل میں اب چار کتابیں ہیں اور اپنے مصنفین کے ناموں سے منسوب ہیں

- جن میں انجیل بمطابق   متی ، مرقس ، لوقا اور یوحنا ہے
- Bible میں عہد نامہ قدیم (Old Testament) اور عہد نامہ جدید (New Testament) دونوں شامل ہیں
- عہد نامہ قدیم میں 39 کتب اور عہد نامہ جدید میں 27 کتب شامل ہیں
- یہودی صرف عہد نامہ قدیم کو بائبل مانتے ہیں
- یہ کائنات کی تخلیق سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے 400 سال پہلے تک کے واقعات پر مشتمل ہے
- عہد نامہ جدید میں حضرت عیسیٰ پر نازل ہونے والی انجیلیں، حضرت عیسیٰ کی طرف سے لکھے گئے خطوط اور حضرت عیسیٰ کے حواریوں کے قصے شامل ہیں

ثُمَّ قَفَّيۡنَا عَلٰٓی اٰثَارِهِمۡ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيۡنَا بِعِيۡسَی ابۡنِ مَرۡيَمَ وَ اٰتَيۡنٰهُ الۡاِنۡجِيۡلَ ۬ۙ

پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی۔

وَ جَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً

وَ جَعَلْنَا - اور بنا دیا (ڈال دی) ہم نے

فِیْ قُلُوْبِ - دلوں میں

الَّذِیْنَ - ان لوگوں کے

اتَّبَعُوْہُ - (جنہوں نے) پیروی کی اُس کی

رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً - رافت اور رحمت - (ترس اور رحم)

- رَأَفَ یَرْأَفُ رَاْفَةً - ترس، مہربانی، شفقت، نرمی
- رافت: کسی کی تکلیف دیکھ کر دل بھر آنا، رقت طاری ہونا

رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً

- رافت اور رحمت تقریباً مترادف الفاظ ہیں (تھوڑا سا فرق ہے)
- رافت : وہ کیفیت جس کے تحت کوئی انسان کسی کے دکھ درد کو اپنے دل میں محسوس کرتا ہے
- رحمت : وہ جذبہ جس کے تحت وہ اسکی مدد کی کوشش کرے
- عیسیٰ علیہ السلام چونکہ خود رقیق القلب اور لوگوں کے لیئے انتہائی شفیق اور مہربان تھے اسلیئے انکی شخصیت کو پرتو انکے حواریوں میں بھی آگیا
- مَنْ یُّحْرَمِ الرِّفْقُ یُحْرَمِ الْخَیْرُ کُلُّهٗ (مسلم)

'جو نرمی سے محروم ہوتا ہے وہ ہر طرح کی بھلائی سے محروم ہو جاتا ہے۔'

وَرَهۡبَانِيَّةَ ۨابۡتَدَعُوۡهَا مَا كَتَبۡنٰهَا عَلَيۡهِمۡ

وَرَهۡبَانِيَّةَ - اور رہبانیت

- مادہ: ر ہ ب رَهَبَ : خوف -ایسا خوف جس میں بچاؤ کا خیال ہو
- رَاهِب خدا سے ڈرنے والا
- رَهَبَ سے رَهَبَان مبالغے کا صیغہ جیسے رَحم سے رَحمٰن
- رُهَبَان وہ شخص جس کے اندر اللہ، آخرت، اور بازپرس کا خوف انتہائی شدت اختیار کر گیا ہو
- رُهَبَانِيَّة: خوف کی شدت کے باعث عبادت میں غلو۔ مسلک خوف زدگان

رہبانیت

- لَا رَهْبَانِيَّةَ فِي الْإِسْلَامِ ۔ مسند احمد اسلام میں کوئی رہبانیت نہیں
- رَهْبَانِيَّةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ (مسند احمد۔ مسند ابی یَعلیٰ)
- اس امت کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ ہے
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
- "دین کے معاملے میں خود پر سختی نہ کرو کہ اللہ تعالیٰ بھی تم پر سختی کرے۔ ایک گروہ نے اپنے اوپر سختی کی تو اللہ نے بھی ان پر سختی کی۔ یہ انہی کی باقیات ہیں جنہیں تم گرجوں اور خانقاہوں میں دیکھتے ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت رہبانیت تلاوت فرمائی۔" (ابوداؤد، کتاب الادب)

رہبانیت

- عن عَبْدَ اللَّهِ بن عمرو بن العاص قال، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کی رسول اللہ نے ان سے پوچھا کہ عبداللہ مجھ تک خبر پہنچی ہے کہ تم سارا دن روزہ رکھتے ہو رات قیام میں گذارتے ہو - میں نے کہا یہ ٹھیک ہے یا رسول اللہ اس پر آپ نے فرمایا، اے عبداللہ اس طرح مت کر، روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کرو، رات کو قیام بھی کرو اور آرام بھی کرو- یقینا تمہارے جسم کا تم پر حق ہے تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے، تماری بیوی کا تم پر حق ہے اور تمہارے ملاقاتیوں کا تم پر حق ہے- صحیح البخاری

رہبانیت

- عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ سَرَايَاهُ ; قَالَ :
- فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْمَاءِ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ بِأَنْ يُقِيمَ فِي ذَلِكَ الْغَارِ فَيَقُوتُهُ مَا كَانَ فِيهِ مِنْ مَاءٍ ، وَيُصِيبُ مَا حَوْلَهُ مِنَ الْبَقْلِ ، وَيَتَخَلَّى عَنِ الدُّنْيَا ; قَالَ : لَوْ أَنِّي أَتَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ ، فَإِنْ أَذِنَ لِي فَعَلْتُ وَإِلَّا لَمْ أَفْعَلْ ; فَأَتَاهُ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِغَارٍ فِيهِ مَا يَقُوتُنِي مِنَ الْمَاءِ وَالْبَقْلِ ، فَحَدَّثَتْنِي نَفْسِي بِأَنْ أُقِيمَ فِيهِ وَأَتَخَلَّى عَنِ الدُّنْيَا ; قَالَ : فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ بِالْيَهُودِيَّةِ وَلَا بِالنَّصْرَانِيَّةِ وَلَكِنِّي بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ

وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَمُقَامُ أَحَدِكُمْ فِي الصَّفِّ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهِ سِتِّينَ سَنَةً

مسند احمد

حضرت ابوامامہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک لشکر میں نکلے تو دوران سفر جب ہم میں سے ایک شخص ایک ایسے غار (وادی) کے درمیان سے گزرا جس میں کچھ پانی اور سبزہ تھا تو اس نے اپنے دل میں سوچا کہ وہ اپنی غار میں رہ جائے اور دنیا سے کنارہ کشی کرلے چنانچہ اس نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی آپ ﷺ نے فرمایا

یاد رکھو! نہ تو میں دین یہودیت دے کر اس دنیا میں بھیجا گیا ہوں اور نہ دین عیسائیت دے کر کہ میں تم لوگوں کو رہبانیت کی تعلیم دوں، بیجا مشقت و تکلیف میں مبتلا کروں اور لوگوں کے ساتھ رہن سہن اور لذات دنیا سے مطلقا کنارہ کشی کی اجازت دوں بلکہ میں تو دین حنیفہ دے کر بھیجا گیا ہوں جو ایک آسان دین ہے جس میں نہ تو انسانیت عامہ کے لئے بیجا تکلیف و حرج ہے اور نہ زائد از ضرورت مشقت و محنت ہے

قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے دن کے صرف ابتدائی یا آخری حصے میں یعنی صبح و شام کو خدا کی راہ جہاد میں چلے جانا دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور تم سے کسی کا میدان جنگ کی جماعت نماز کی صف میں کھڑا ہونا اس کی ساٹھ سال کی تنہا پڑھی جانے والی نماز سے بہتر ہے

حدیث

- لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ عورتوں کو، کھانے کو، خوشبو کو، اور دنیا کی لذیذ چیزوں کو اپنے اوپر حرام کرنے لگے ہیں؟ میں تمہیں صوفی اور درویش اور راہب و تارک دنیا بننے کا حکم دینے نہیں آیا کیونکہ گوشت کو اور عورتوں کو چھوڑ دینا اور خانقاہوں میں بیٹھ جانا میرے دین میں نہیں ہے۔
- میری امت کی سیاحت روزہ ہے۔ ان کی رہبانیت جہاد ہے۔ اللہ کی عبادت کرتے رہو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھراؤ، حج اور عمرہ ادا کرتے رہو، نماز، روزہ اور زکواۃ کی ادائگی اور پابندی کرو۔ اور استقامت دکھاؤ تاکہ تمہارے معاملات بھی درست کردیے جائیں۔
- تم سے اگلے لوگ انھی سختیوں کی وجہ سے تباہ ہوگئے۔ جوں جوں وہ اپنے اوپر سختی کرتے گئے اللہ تعالی بھی ان پر سختی کرتا گیا۔ ان کے بچے کھچے اب گرجوں اور عبادت گاہوں میں باقی رہ گئے ہیں

حدیث

- عثمان بن مظعونؓ ،کا بیٹا مر گیا تھا تو وہ بہت غمگیں ہوئے یہاں تک کہ اُنہوں نے گھر کو مسجد بنالیا اور عبادت میں مشغولِ ہوگئے اور باقی تمام کام چھوڑ دیے ،یہ خبر رسولِ خُدا (ﷺ پہنچی تو آپ ﷺ نے عثمان کو بلایا اور فرمایا:
- یاعثمان ان اللہ تبارك وتعالیٰ لم یکتب علینا الرھبانیۃ انما رھبانیۃ امتی الجھاد فی سبیل اللہ
- اے عثمان خُدا نے میری اُمّت کے لیے رہبانیت کو تجویز نہیں کیا ہے ۔میری اُمّت کی رہبانیّت تو یہ ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کیا جائے

حدیث

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلم:

"أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَلَكٍ مِنَ الْمَلائِكَةِ أَنِ اقْلِبْ مَدِينَةَ كَذَا وَكَذَا عَلَى أَهْلِهَا. قَالَ: فَقَالَ: يَا رَبِّ إِنَّ فِيهِمْ عَبْدَكَ فُلانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ، قَالَ: فَقَالَ: اِقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَإِنَّ وَجْهَهُ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ"

رواہ البیھقی فی شعب الایمان۔ مشکوۃ المصابیح کتاب الآداب باب فی الامر بالمعروف والنھی عن المنکر

"اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے (دوسری روایت میں جبرئیلؑ) کو حکم دیا کہ فلاں شہر کو اس کے باشندوں کے ساتھ الٹ دو اس پر حضرت جبریلؑ نے فرمایا کہ اے رب! اس میں تیرا فلاں بندہ بھی تو ہے جس نے ایک لمحے کے لیے بھی تیری معصیت نہ کی۔ رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ نے حضرت جبریل کو حکم دیا کہ اس شہر کو بشمول اس شخص کے اور سارے لوگوں کو پلٹ دو کیونکہ اس شہر میں لوگ میری نافرمانی کرتے رہے اس کے چہرے پر میری خاطر کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی

رہبانیت

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہے لیکن یہ خوف
ہو نہ جائے آشکارا شرع پیغمبر کہیں

الحذر آئینِ پیغمبر سے سو بار الحذر
حافظ ناموس زن، مرد آزما، مرد آفریں

چشم عالم سے رہے پوشیدہ یہ آئین تو خوب
یہ غنیمت ہے کہ خود مومن ہے محروم یقیں

ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں
ہے حقیقت جس کے دین کی احتساب کائنات

مست رکھو ذکر و فکرِ صبحگاہی میں اسے
پختہ تر کر دو مزاج خانقاہی میں اسے

وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

ابْتَدَعُوهَا - خود ایجاد کرلیا اسکو

- **بدع**: نئ چیز ایجاد کرنا۔ جس چیز کا پہلے وجود نہ ہو اسے معرض وجود میں لانا
- **ابتداع** : دین میں نئ بات نکالنا
- **البدعت** : دین میں کوئی نئ بات داخل کرنا
- **اَلْبَدِيْع** : اللہ کا صفاتی نام — بغیر تقلید اور نمونے کے پیدا کرنیوالا
- **اردو میں** : بدعت، بدعات، بدیع

وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

مَا - نہیں

كَتَبْنٰهَا - فرض کیا ہم نے اسکو

- مادہ : ک ت ب كَتَبَ- لکھنا، فرض کرنا
- کتاب ان معنوں میں بھی آیا ہے۔ اعمال نامہ ، خط ، کتاب
- كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

عَلَيْهِمْ - ان پر

وَ جَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ
وَ رَهْبَانِیَّةَ ࣙ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ

اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں
میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے
کنارہ کشی کی تو انھوں نے خود ایک نئی بات نکال لی
ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا

اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا

اِلَّا - مگر

ابْتِغَآءَ - چاہا

- بغی: چاہنا، طلب کرنا (میانہ روی کی حد سے تجاوز کر کے)
- اِبْتِغَاءَ: کوشش کے ساتھ کسی چیز کا طلب کرنا
- اردو میں: باغی اور بغاوت

رِضْوَانِ اللّٰهِ - اللہ کی رضا

- رَضِیَ : راضی ہونا رضوان : خوشنودی

اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا

فَمَا - لیکن نہیں

رَعَوْهَا - رعایت کی اسکی (حفاظت کی اسکی)

- رَعٰی (رعاية) : حفاظت کرنا ، لحاظ رکھنا
- راعی : جانوروں کی حفاظت کرنیوالا (چرواہا)
- اردو میں : راعی ، رعیّت ، رعایا ، رعایت

حَقَّ رِعَايَتِهَا - (جیساکہ) حق تھا حفاظت کرنے کا اسکا

فَاٰتَیۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡهُمۡ اَجۡرَهُمۡ

فَاٰتَیۡنَا - پھر عطا کیا ہم نے

- اٰتٰی یَاتِی : دینا، عطا کرنا

الَّذِیۡنَ - ان لوگوں کو

اٰمَنُوۡا - جو ایمان لائے

مِنۡهُمۡ - ان میں سے

اَجۡرَهُمۡ - ان کا اجر

وَكَثِيرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ

وَكَثِيرٌ - اور اکثر

- كَثَرَ : زیادہ ہونا
- كثرت : زیادتی
- الكوثر : خیرِ کثیر، حوضِ کوثر
- اردو میں : کثرت، کثیر، اکثر کوثر

مِّنۡهُمۡ - ان میں

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

- فٰسِقُوْنَ - نافرمان
- مادہ: ف س ق
- فَسَقَ : نافرمانی کرنا
- فِسْق : گناہ، شرعی احکام کی نافرمانی (ایمان لانے کے بعد)
- فِسْق کی جمع فُسُوق
- فاسِق: گناہگار (اسکی جمع فٰسِقُوْن گناہگار لوگ)

اِلَّا ابۡتِغَآءَ رِضۡوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوۡهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ
فَاٰتَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡهُمۡ اَجۡرَهُمۡ ۚ وَكَثِيۡرٌ
مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾

مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کرلیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیئے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں

رہبانیت اور زہد

- رہبانیت۔ معاشرتی اور اجتماعی زندگی سے فرار اختیار کرنا
- اسلامی زہد ایک مختلف چیز۔ اس کے معنی ہیں سادہ طور پر زندگی بسر کرنا ، عیش و عشرت کو ترک کرنا اور مال و مقام کے چُنگل میں نہ پھنسنا
- اس زہد کا عیسائیت کی رہبانیت سے کوئی تعلق نہیں ہے

رہبانیت

- رہبانیت کیا ہے ؟
- رہبانیت کی بنیاد کیا ہے ؟
- رہبانیت کی تاریخ (کہاں سے شروع ہوئی ؟)
- پسندیدہ جذبے اور اچھی نیت کے ساتھ آغاز ہوا
- اسلام رہبانیت کا مقام ؟
- **اتنی شدید مذمت کیوں آئی ہے ؟**
- اسلام میں آج رہبانیت کی کیا کیا شکلیں موجود ہیں ؟

اس آیت اور مذکورہ احادیث کی تعلیمات

کی روشنی میں رہبانیت کو جانچنے کا کیا

معیار ہے ؟

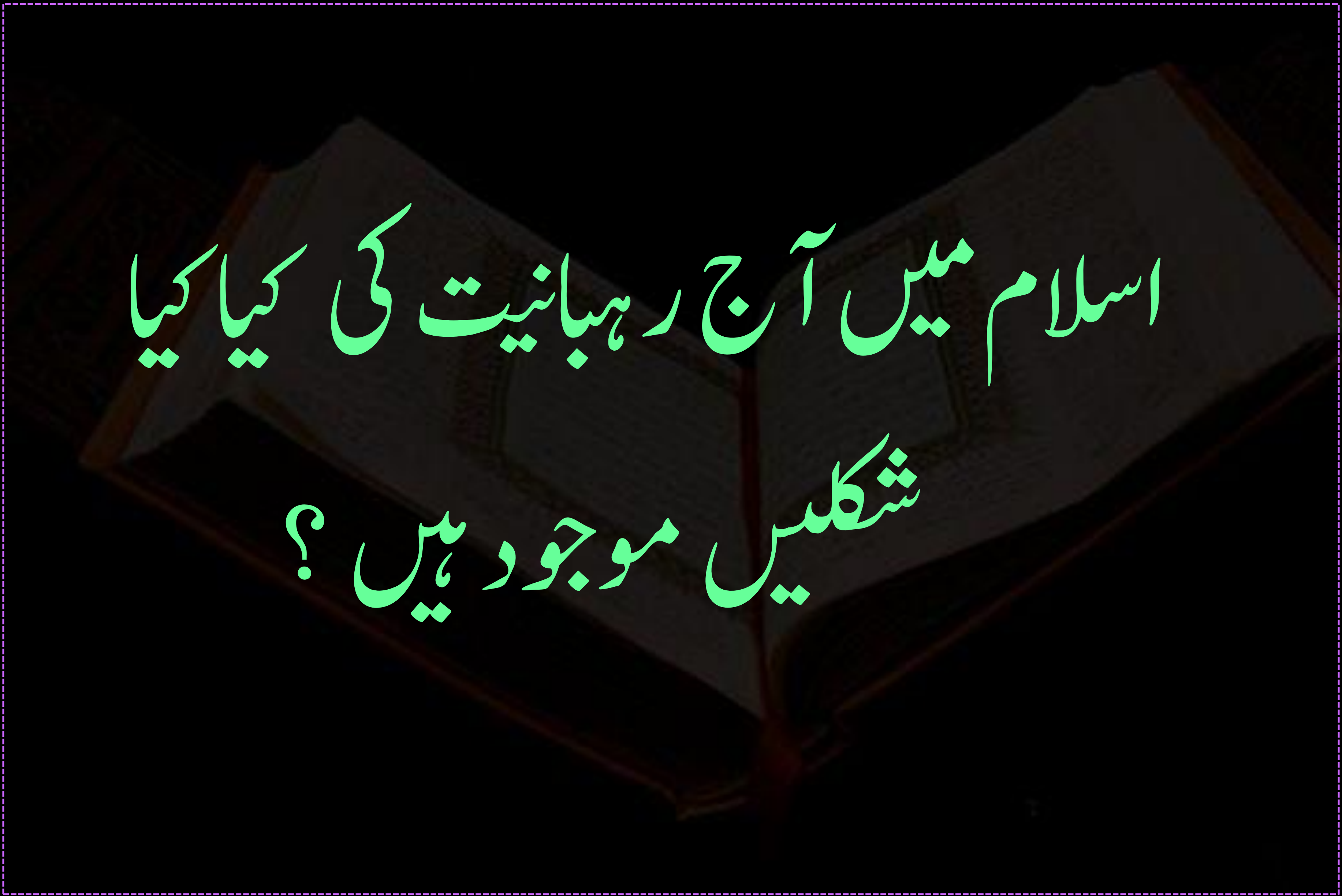
اسلام میں آج رہبانیت کی کیا کیا شکلیں موجود ہیں ؟